Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ر

یوم۔ چہار شنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ

جلد ۹/۴۴ ★ ۲۳ نبوت ۱۳۳۴ ہش ۲۳ نومبر ۱۹۵۵ء ★ نمبر ۲۷۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

ربوہ ۲۲ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

برطانیہ کی طرف سے معاہدۂ بغداد کے شریک ملکوں کو ایٹمی امداد دینے کی پیشکش

معاہدۂ بغداد کی مستقل کونسل کا ہیڈ کوارٹر بغداد ہوگا۔ تمام فیصلے اتفاق رائے سے کئے جائیں گے

بغداد ۲۲ نومبر۔ برطانیہ نے پیشکش کی ہے کہ وہ معاہدہ بغداد کے شریک ملکوں کو ایٹمی امداد دینے کے لئے تیار ہے۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ پیشکش برطانوی وزیر خارجہ مسٹر میکملن نے کل معاہدہ بغداد کی مستقل کونسل کے ایک خفیہ اجلاس میں کی جو کل تیسرے پہر منعقد ہوا تھا۔

انہوں نے اس خفیہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ممبر ممالک کو تیل مناسب مقدار میں پہلے ہی نہیں مل رہا تھا۔ اب اس میں اور کمی واقع ہوگئی ہے۔ اس لئے برطانیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ ان ممالک کو ایٹمی امداد دے تاکہ اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ برطانیہ فنی ماہرین اور زیادہ تعداد میں مشرق وسطیٰ میں بھیجے گا۔ تاکہ صنعتی اور اقتصادی لحاظ سے اس علاقے کو اور زیادہ مضبوط بنایا جا سکے۔ مسٹر میکملن نے یہ بھی اعلان کیا۔ کہ برطانیہ مشرق وسطیٰ میں اسلحہ کی دوڑ میں شریک نہیں ہوگا۔

انہوں نے کہا برطانیہ نے مصر کو اسلحہ دینے کی کوئی پیشکش نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا روس مصر کو جو اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ اسے معاہدہ بغداد کا جوابی اقدام قرار نہیں دیا جا سکتا۔ چیکوسلواکیہ سے اسلحہ خریدنے کی گفت و شنید بہت پہلے سے ہو رہی تھی۔ اس پر عمل درآمد اب شروع ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنیوا کانفرنس کی ناکامی اس بات پر گواہ ہے کہ روس مشرق وسطیٰ کے معاملات میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ اور اب وہ معاملات کو طے کرنے کی بجائے اس علاقے میں اپنے اثر و نفوذ کو بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے کہ فلسطین کا مسئلہ جلد طے کیا جائے۔ عراق کے وزیر اعظم جناب نوری السعید کو ۱۹۵۶ء کے اختتام تک کے لئے معاہدۂ بغداد کی مشترکہ کونسل کا صدر مقرر کیا گیا ہے۔ نیز کل کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ معاہدہ بغداد کی مشترکہ کونسل کا ہیڈ کوارٹر بغداد ہوگا۔ اور کونسل میں تمام فیصلے اتفاق رائے سے کئے جائیں گے۔

سیلاب زدگان کی امداد کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ راولپنڈی کی مساعی

ضلع شیخوپورہ کے علاقہ میں طبی امداد کے لئے ڈاکٹر مہر محمد صاحب کی روانگی

راولپنڈی (بذریعہ ڈاک) مبلغ سلسلہ مکرم محمد اجمل صاحب شاہد مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ راولپنڈی کی طرف سے مکرم ڈاکٹر بشیر محمد صاحب ضلع شیخوپورہ میں دس روز کے لئے سیلاب زدگان کی طبی امداد کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اب ان کی جگہ مکرم ڈاکٹر مہر محمد صاحب قریشی کو دس روز کے لئے بمعہ ضروری طبی سامان روانہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ نصرت گرلز ہائی سکول راولپنڈی کی طرف سے جمع شدہ کپڑے اور نقد رقوم بھی سیلاب زدگان کی امداد کے لئے مرکز میں بھجوائی گئی ہیں تاکہ کپڑے غیر مرکزی تنظیم کے مطابق مستحقین میں تقسیم کئے جا سکیں۔

مراکش کے نئے وزیر اعظم کا انتخاب

رباط۔ ۲۲ نومبر۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سلطان سیدی محمد بن یوسف آج سے مراکش کی پہلی نمائندہ حکومت کا سربراہ منتخب کرنے کے لئے مشورے شروع کر دیں گے۔ حکومت کا اولین کام فرانس اور مراکش کے آئندہ تعلقات کے بارے میں گفت و شنید کرنا ہوگا۔ سلطان سیاسی جماعتوں ٹریڈ یونین کے نمائندوں اور بعض دوسرے اہم تنظیمی اداروں سے نئے وزیر اعظم کے انتخاب کے سلسلہ میں بات چیت کریں گے۔

اٹلی مصر اور مغربی ممالک کے درمیان مصالحت کرا سکتا ہے

مصری وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر کا بیان

قاہرہ ۲۲ نومبر۔ مصر کے وزیر اعظم کرنل ناصر نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ اٹلی مصر اور مغربی طاقتوں کے درمیان مصالحت کنندہ کی خدمات سرانجام دے۔ کل انہوں نے ایک بیان میں کہا۔ کہ چیکوسلواکیہ سے اسلحہ خریدنے کی وجہ سے مصر اور مغربی طاقتوں کے درمیان جو بدمزگی پیدا ہوگئی ہے۔ وہ اٹلی کی مداخلت سے دور ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ مصر مغربی طاقتوں سے اسلحہ خریدنے کو ترجیح دیگا کیونکہ مصری فوجوں کو مغربی اسلحہ استعمال کرنے کی پہلے ہی سے تربیت حاصل ہے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ نومبر (بذریعہ ڈاک) ناظم صاحب جماعت احمدیہ لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو ابھی تک اعصابی تکلیف سے پورا افاقہ نہیں ہوا ہے۔ درد گردہ کی شکایت بھی تا حال چل رہی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سیدہ ام مظفر صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو آج رات زیادہ تکلیف رہی۔ درد اور بے چینی کی وجہ سے قریباً ساری رات بے چینی میں گزری۔ احباب دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مولوی صالح محمد صاحب لنڈن سے گولڈ کوسٹ روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۹ نومبر (بذریعہ تار) آج مکرم مولوی صالح محمد صاحب لنڈن سے گولڈ کوسٹ روانہ ہو گئے۔ جماعت احمدیہ لنڈن کے بہت سے احباب نے اسٹیشن پر پہنچکر آپ کو پرخلوص طریق پر الوداع کہا۔ الوداع کہنے والوں میں امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب مبلغ امریکہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر، مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ مکرم سید حامد احمد صاحب مکرم سید محمود احمد صاحب اور مکرم سید کلیم اللہ شاہ صاحب بھی شامل تھے۔

اسی طرح مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ۲۱ نومبر کو بذریعہ ہوائی جہاز امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب کرام ہر دو مبلغین کرام کے اپنی اپنی منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

—— لاہور ۲۲ نومبر مغربی پاکستان کی حکومت نے سیلاب زدہ علاقوں میں مالگذاری معاف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جہاں [illegible] سے زیادہ فصل خراب ہوگئی ہے۔ وہاں مالگذاری بالکل معاف کردی جائے گی۔ اور جہاں نصف یا نصف [illegible] خراب ہوئی ہے۔ وہاں مالگذاری میں ۵۰ اور ۷۵ فیصدی تک کمی کی جائے گی

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے ایل۔ ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ نبوت ۱۳۳۴ھش

اسلامی نظام کا دشمن کون ہے؟

ہفت روزہ "المنیر" لائلپور نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۴ نومبر میں ایک زیر طبع کتاب "کیا جماعت اسلامی حق پر ہے؟" کا دیباچہ شائع کیا ہے۔ یہ دوسری قسط ہے۔ اس کی ایک قسط کسی پہلی اشاعت میں شائع ہو چکی ہے۔

اس دیباچہ میں دیباچہ نگار نے ان جماعتوں اور افراد کا ذکر کیا ہے۔ جن کو اسلامی جماعت اپنا دشمن بیان کرتی ہے۔ اس قسط میں "مخالف عناصر" کے زیر عنوان اسلامی قانون کے مخالفین قادیانی (احمدیوں) کو سر فہرست رکھا ہے۔ دوسرے نمبر پر منکرین حدیث۔ تیسرے نمبر پر کمیونسٹ اور چوتھے نمبر پر ارباب الحاد بتائے ہیں۔

دیباچہ میں اس سے پہلے ان علمائے کرام کا ذکر ہے۔ جنہوں نے مودودی صاحب پر کفر و الحاد کے فتوے لگائے ہیں۔ سارے دیباچہ میں ایک بات بھی ایسی نہیں۔ جو کسی دلیل کے جواب میں فرمائی گئی ہو۔ البتہ بعض حوالے دیکر اپنی بریت کی ناکام کوشش ضرور کی گئی ہے۔

قادیانیوں (احمدیوں) پر دیباچہ نگار نے دو الزام تراشے ہیں۔ اس کی زبان میں ملاحظہ ہوں:۔

"ہماری حتمی رائے یہ ہے۔ کہ قادیانی گروہ سب سے زیادہ اسلامی نظام کا دشمن ہے اور یہ اس بات پر بدرجہ ایمان یقین رکھتا ہے کہ جس روز یہاں اسلام بحیثیت آئین و قانون کے نافذ ہوا۔ اسی دن ان کے کارخانہ نبوت و خلافت کا زوال شروع ہو جائے گا۔

جماعت اسلامی کی مخالفت کو اس گروہ نے کچھ مسرت سے خوش آمدید کہا ہے۔ صرف ایک حوالہ ملاحظہ ہو۔

مودودی صاحب نے اسلامی قانون کے نام پر ایک جماعت ضرور بنائی ہے۔ لیکن اس کی بنیاد اسلام کے بنیادی اصولوں پر ہرگز نہیں ہے۔ اور وہ محض دوسری مغربی تحریکوں کی طرح ایک مادی تحریک ہے۔ جو اس چیز کو جس کو وہ شریعت اسلام کا نام دیتے ہیں۔ بزور شمشیر اور حکومت کے بل سے نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے جہاں تک صحیح اسلام کے احیاء و تجدید کا تعلق ہے۔ ان کی تحریک کی ناکامی لازمی ہے۔ آج جو اہل علم حضرات کی طرف سے مودودی صاحب اور ان کی جماعت کی مخالفت ہو رہی ہے .... وہ کئی طرح سے اللہ تعالیٰ کا ایک بیّن نشان ہے جس کو وہ لوگ دیکھ سکتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے دیکھنے کی آنکھیں عطا کی ہیں۔

(الفضل ۲۰ ستمبر ۱۹۵۵ء)

اس مخالفت سے قادیانی گروہ کی مسرّت اور دلبستگی کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے، کہ گذشتہ چند ماہ میں جتنے مضامین اور فتاوی جماعت اسلامی کی مخالفت میں شائع ہوئے ہیں۔ ان میں سے شاید کوئی ایک آدھ مضمون ہی ایسا ہو گا۔ جسے الفضل اور دوسرے قادیانی اخبارات میں اشاعت کا شرف حاصل نہ ہوا ہو۔ وگرنہ ان دنوں قادیانی ایڈیٹروں کا کام بالعموم یہ ہے۔ کہ نوائے پاکستان۔ الاعتصام جریدہ اہلحدیث اور اس قسم کے اخبارات سے مضامین لئے اور اپنے ہاں شائع کر دیئے۔"

(ہفت روزہ المنیر لائلپور مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۵۵ء)

پہلے الزام کے جواب میں کہ قادیانی گروہ سب سے زیادہ اسلامی نظام کا دشمن ہے۔ ہم پہلے لعنۃ اللہ علی الکاذبین کہتے ہیں۔ جماعت احمدیہ ہی ایک جماعت ہے۔ جس کا صرف زبانی دعویٰ ہی نہیں بلکہ عمل سے بھی اس امر کی مدعی ہے کہ وہ دنیا میں اسلامی نظام (سیاسی لوگوں کی زبان میں) یعنی خدا کی بادشاہت (انبیاء علیہم السلام کی زبان میں) قائم کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔

جماعت احمدیہ قرآن کریم کو شریعت کی آخری کتاب اور پیغمبر علیہ السلام کو

ہر نبوت را بروشد اختتام

تسلیم کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ ہی نے اس زمانے میں زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ کتاب کا نعرہ بلند کیا ہے۔ اور نہ صرف تحریروں اور تقریروں سے بلکہ پورے اسلام کا چہرہ اپنے اعمال کے آئینہ میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔

وہ جماعت جو خشوع و خضوع سے قرآن و سنّت کی ہدایات کے مطابق پنجوقتہ نماز ہی نہیں۔ بلکہ تہجد اور اشراق کی بھی پابندی کرتی ہے۔ روزے پورے تقویٰ کے ساتھ رکھتی ہے۔ حج کا فریضہ ادا کرتی ہے۔ زکوٰۃ دیتی ہے۔ اور زبان سے ہی نہیں بلکہ دل سے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

پر ایمان رکھتی ہے یہی نہیں بلکہ ساری دنیا میں واحد مسلمانوں کی جماعت ہے۔ جو فریضہ تبلیغ ادا کر رہی ہے۔ اور اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر اپنی بساط سے بڑھ کر اشاعت دین کے لئے مال خرچ کر رہی ہے۔ اس جماعت کے متعلق یہ کہنا کہ

"یہ اسلامی نظام کی سب سے بڑی دشمن ہے"۔

کتنی بڑی جسارت ہے۔

وہ واحد جماعت جس نے دنیا پر دین کو مقدم کیا ہے۔ جس نے انگریزی عہد میں بھی شریعت کے احکام کے مطابق وراثت کی تقسیم کی ہے اس وقت جبکہ تمام مسلمان رواج کو شریعت پر مقدم قرار دیتے تھے۔ وہ جماعت اسلامی نظام سے ڈرتی ہے؟ کچھ تو خدا تعالیٰ کا خوف چاہیئے۔

آخر ایسی غلط بیانیوں سے آپ کن لوگوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ کیا عوام و خواص مسلمان جماعت احمدیہ کے تقویٰ اور جہاد فی سبیل اللہ کو نہیں جانتے؟ سب جانتے ہیں۔ علامہ اقبال سے لیکر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی تک جانتے ہیں۔ بڑے بڑے مخالفین احمدیت مانتے ہیں کہ

"اس زمانہ میں ٹھیٹھ اسلام کا نمونہ اس جماعت کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ جس کو فرقہ قادیانی کہتے ہیں"۔ (علامہ اقبال)

ایسی جماعت پر "اسلامی نظام" کی مخالفت کا الزام لگاتے وقت کچھ تو "معقولیت" سے کام لینا چاہیئے۔ یہی خیال کر لینا چاہیئے تھا۔ کہ ایسے غلط پراپیگنڈا کا کیا نتیجہ ہو گا۔ یہ الزام تو ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ مچھلی پر یہ بہتان باندھنا کہ وہ پانی سے ڈرتی ہے۔ جن لوگوں کا اوڑھنا بچھونا ہی اسلام ہے۔ جن کا اٹھنا۔ بیٹھنا۔ سونا جاگنا۔ چلنا پھرنا الغرض سب کچھ خدا تعالیٰ کے لئے ہو چکا ہے۔ جو گھر بار چھوڑ چھاڑ کر قرآن کریم نہ صرف بغلوں میں دبائے ہوئے بلکہ سینوں میں اس کے شعلوں کو پالتے ہوئے زبانوں سے بیان کرتے ہوئے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک خوش بخوشی سالہا سال زندگی قائم رکھنے تک کے خرچ پر چلے جا رہے ہیں۔ اس لئے کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا کے کناروں پر قائم ہو۔ ان پر اسلامی نظام کی مخالفت کا الزام لگانا کتنی دیدہ دلیری ہے۔

باقی رہی دوسری بات تو ہمارا خدا جانتا ہے۔ ہمیں نہ مودودی صاحب کی ذات سے کوئی پرخاش ہے۔ اور نہ کسی اور کی ذات سے البتہ جیسا کہ خود الفضل کے متذکرہ حوالہ سے ظاہر ہے۔ ہم مودودی صاحب کے تصوّر اسلامی نظام کو غلط ہی نہیں بلکہ اسلام کی تبلیغ کے راستہ میں سدّ سکندری سمجھتے ہیں۔ اور قرآن و سنّت سے اس کا غلط اور اسلام کے لئے مضر ہونا ثابت کرتے ہیں۔ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کی مخالفت جو بعض علمائے کرام کر رہے ہیں۔ اس کی وجوہات ہیں۔ ان کی بعض باتیں واقعی مضبوط دلائل رکھتی ہیں۔ جن کا جواب جماعت اسلامی سے نہیں بن آتا۔ لیکن اس کی بجائے وہ طعن و تشنیع سے کام نکالنے کے درپے ہے۔ جو سراسر غلط طریق ہے۔ سیدھی بات ہے جیسا کہ غالب نے کہا ہے ؎

نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب

ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو

(باقی صفحہ ۷ پر)

احباب خلوصِ قلب سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ)

جیسا کہ احباب کو پہلے بھی توجہ دلائی جا چکی ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار فرمایا ہے۔ کہ حضور کی صحت کی بحالی دواؤں پر موقوف نہیں۔ بلکہ اس سے بہت زیادہ مخلصین جماعت کی دعاؤں پر حضور کی صحت کا انحصار ہے۔ ....

... اور ایک خطبہ میں حضور نے یہ اظہار فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی منشا بھی یہی ہے۔ کہ حضور کی صحت دعاؤں پر منحصر ہے۔ اور حضور نے احباب جماعت کو خلوصِ دل سے دعا کرنے کے لئے تاکید فرمائی ہے۔ میں دوستوں کو اس امر کی یاد دہانی کروانا چاہتا ہوں کہ دوست پورے خلوصِ قلب اور جوش اور گریہ زاری سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے۔ تا حضور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی اور اسلام کی کامل اشاعت اور اسے دنیا میں غالب کرنے کی سکیموں کو کما حقہ، مکمل کرنے کی کوشش فرما سکیں۔ اور تا اسلام کے غلبہ کے وعدے جلد از جلد پورے ہوں۔ ایسی دعائیں کی جائیں۔ جو ناممکن کو ممکن میں بدل دیں۔ دعا کرنے والوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک شعر نہایت ہی حوصلہ افزا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ حضور اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں ؎

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا ۔ کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

اس سے بڑھ کر ہم سب کی خوش قسمتی اور کیا ہے۔ کہ اس تاریکی کے زمانہ میں خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنے پیارے فرستادہ کی پہچان کی توفیق عطا فرمائی۔ ہمیں اس کے شکریہ میں ایسی برگزیدہ ہستیوں کی صحت و عافیت کے لئے پورے اخلاص اور توجہ اور الحاح سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات اولین حق رکھتی ہے۔ کہ مخلصین جماعت حضور کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کریں۔

ساتھ ہی احباب جماعت کی توجہ اس طرف بھی مبذول کراتا ہوں۔ کہ ان دنوں حضرت سیدہ ام مظفر احمد سلمہا اللہ تعالیٰ لاہور میں بیمار ہیں۔ ان کی بیماری اس قسم کی ہے۔ کہ کبھی کچھ تخفیف ہو جاتی ہے۔ پھر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس وجہ سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو بھی تکلیف اور تعبر اہٹ رہتی ہے۔ اس لئے احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے بھی خصوصیت سے دعائیں کریں۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں احمدی جماعتوں کی آٹھویں سالانہ کنونشن

ملک کے اطراف و جوانب سے اسلام کے پروانوں کا اجتماع

حقانیت اسلام پر تقاریر اور اشاعت کے لئے تجاویز

از مکرم سید جواد علی صاحب بی۔ اے سکرٹری امریکہ مشن

— بتوسط وکالت تبشیر ربوہ —

(۲)

کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرمی نور الاسلام صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکاگو شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد چوہدری شکر الٰہی صاحب مبلغ حلقہ لاس اینجلس نے "اسلام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اسلام کی خوبیوں پر روشنی ڈالی۔ اور اسلام کی روحانی سیاسی اور اقتصادی تعلیم کا ذکر کیا۔ اس ضمن میں آپ نے اسلام کے عالمگیر اصولوں اور ان کی برتری کی وضاحت کی۔ اور ثابت کیا کہ اسلامی اصولوں پر عمل کرکے ہی دنیا میں صحیح طور پر امن قائم ہو سکتا ہے۔

عہدہ داران کا انتخاب

برادرم شکر الٰہی صاحب کی تقریر کے بعد عہدہ داران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ آئندہ سال کے لئے احباب نے حسب ذیل مرکزی عہدہ داروں کا انتخاب کیا۔

(۱) سیکرٹری مال۔ برادر عثمان خالد آف سینٹ لوئیس

(۲) رفیل سکرٹری۔ بہن ذاکرہ اشرف آف نیویارک

(۳) سکرٹری تبلیغ۔ برادر محمد صادق آف نیویارک

(۴) " تعلیم و تربیت۔ برادر بشیر الدین اسامہ واشنگٹن

اس کے علاوہ بجٹ کمیٹی کے لئے دو مقامی نمائندوں کا انتخاب ہوا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں بجٹ کمیٹی میں توسیع فرماتے ہوئے مرکزی تین ممبروں کے علاوہ دو مقامی نمائندگان کی شمولیت کے احکام صادر فرمائے تھے۔ چنانچہ احباب نے اس غرض کے لئے برادرم نور الاسلام پریذیڈنٹ جماعت شکاگو۔ برادرم احمد شہید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پٹس برگ کو منتخب کیا۔

انتخابی کارروائی کے بعد احباب نے اس امر پر غور کیا کہ آئندہ سال کنونشن کس مقام پر منعقد ہو کثرت رائے نے کلیولینڈ کو پسند کیا۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال کنونشن کلیولینڈ میں منعقد ہو۔ اس فیصلے کے بعد کنونشن کا جنرل اجلاس ختم ہوا اور

خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجلاس علیحدہ علیحدہ کمروں میں شروع ہوئے

خدام الاحمدیہ کا اجلاس

خدام الاحمدیہ کے اجلاس کی صدارت خاکسار اور چوہدری شکر الٰہی صاحب نے کی۔ سب سے پہلے پچھلے سال کی رپورٹ سکرٹری صاحب نے پڑھی۔ جس میں انہوں نے اپنا وہ دس نکاتی پروگرام پیش کیا۔ جو پچھلے سال پاس ہوا تھا۔ اور فیصلہ ہوا کہ انہی دس نکات پر اگلے سال بھی عمل کیا جائے۔

یاد رہے کہ امریکہ میں خدام الاحمدیہ کا قیام تھوڑے عرصہ سے ہوا ہے۔ اور اس کے قیام سے نوجوانوں کی اصلاح کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ بعض نوجوان بہت ہی مخلص اور سلسلہ کا درد رکھتے ہیں۔ یہاں کے دنیاوی لہو و لعب سے نوجوانوں کو نکالکر اسلام کے مطابق زندگیوں کو بنانا۔ اور پھر ان سے جان۔ مال۔ وقت اور عزت کی قربانی مانگنا بہت اہم کام ہے۔ جوں جوں جماعت بڑھتی جائے گی۔ اس ترقی کے امکان روشن ہوتے چلے جائیں گے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے کاموں میں برکت ڈالے اور امریکن نوجوانوں کے دلوں میں اپنی محبت اور سلسلے کی محبت پیدا کرکے اسلام کی فتح کے ایام کو قریب ترین لے آئے

خدام الاحمدیہ کی اس کارروائی کے بعد آئندہ سال کے لئے قائد اور سیکرٹری کا انتخاب ہوا اور مندرجہ ذیل عہدے دار ۵۶-۱۹۵۵ء کے لئے منتخب ہوئے۔

(۱) برادر محمد صادق آف نیویارک۔ قائد

(۲) برادر محمد قاسم آف ڈیٹن۔ معتمد

خدام الاحمدیہ کا یہ اجلاس شام کے چھ بجے ختم ہو گیا۔

لجنہ اماء اللہ کا اجلاس

دوسری طرف لجنہ اماء اللہ کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت بہن علیہ علی آف انڈیانا پلیس نے کی۔ آپ نے اپنی صدارتی ریمارکس میں امریکہ کی لجنہ کو زیادہ سے زیادہ منظم ہونے اور اپنے آپ کو اسلامی طرز زندگی کا خوگر بنانے پر زور دیا۔ اس اجلاس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ عورتوں کو اپنی طرز رہائش اور اپنے لباس کو اسلامی طریق پر بنانا چاہیئے۔ اکثر ممبرات نے اس موضوع پر تقاریر میں حصہ لیا۔ اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ امریکی مسلمان عورتوں میں یہ رجحان ایک خوشگوار تبدیلی ہے۔

اس موضوع پر بحث کے آغاز کرنے کا سہرا ہماری بہن محترمہ قدسیہ بیگم صاحبہ کے سر ہے۔ قدسیہ بیگم صاحبہ مکرمی عبد الشکور صاحب کنزے کی اہلیہ محترمہ ہیں۔ اور آپ شکاگو سے اپنے شوہر کے ساتھ یہاں کنونشن میں شرکت کے لئے سینٹ لوئیس تشریف لائیں آپ نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ پردہ کسی کام میں روک نہیں ہے۔ آپ دونوں دن کنونشن کے اجلاسوں میں شریک ہوتی رہیں۔ اور باوجود نقاب اوڑھے ہوئے ہونے کے آپ نے پوری کارروائی میں حصہ لیا۔ سینکڑوں آدمیوں کے جھرمٹ میں ایک پردہ دار عورت کا کنونشن ہال میں چلنا پھرنا اپنی جماعتی بہنوں سے ملنا جلنا۔ اپنی خوش گفتاری اور ملنساری سے دور دراز سے آئی ہوئی بہنوں سے معانقہ کرکے نئی دوستی پیدا کرنا دیکھنے والوں کے لئے ایک عجیب بات تھی۔ اور آپ کا یہ طرز عمل امریکی بہنوں کے لئے ایک نمونہ تھا۔ چنانچہ صرف یہی نہیں بلکہ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں آپ نے ایک پُر جوش تقریر انگریزی میں فرمائی۔ جس میں آپ نے عورتوں کو ان پابندیوں کو برداشت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ جو کہ اسلام کم سے کم پردے کے لئے عائد کرتا ہے۔ اور آپ نے پُر زور الفاظ میں اس کی اہمیت پر زور دیا۔ کہ عورتوں کو اپنا لباس اسلامی طریق پر بنانا چاہیئے۔ جس ... اور جسم کا زیادہ ... حصہ چھپ سکے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں

"خبردار! تم غیر قوموں کو دیکھ کر ان کی ریس مت کرو کہ انہوں نے دنیا کے منصوبوں میں بہت ترقی کر لی ہے۔ آؤ ہم بھی انہی کے قدم پر چلیں۔ سنو اور سمجھو کہ وہ اس خدا سے سخت بیگانہ اور غافل ہیں۔ جو تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے۔ ان کا خدا کیا چیز ہے۔ صرف ایک عاجز انسان۔ اس لئے وہ غفلت میں چھوڑے گئے۔ میں تمہیں دنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا۔ مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو۔ جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا۔ خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔ لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو" (کشتی نوح)

کنونشن میں آئی ہوئی مسلمان عورتوں کے لباس غیر مسلم عورتوں سے بدرجہا زیادہ باپردہ تھے آپ نے فرمایا کہ لباس خواہ وہ امریکہ کا ہی نہیں مگر وہ ایسا ہو کہ جسم کو صحیح طور پر ڈھانپا جا سکے آپ کی اس تقریر نے مستورات پر گہرا اثر کیا اور سب نے یہ ریزولیوشن پاس کیا کہ واقعی امریکی مسلمان بہنوں کو اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے آپ کی نصف گھنٹہ کی تقریر اپنا نمایاں مقام رکھتی تھی۔

آپ کی اس تقریر کے بعد امریکہ لجنہ اماء اللہ کی تعلیمی۔ تربیتی اور اصلاحی پروگرام پر بحث کی گئی۔ اور آئندہ سال کے لئے مؤثر قدم اٹھانے پر زور دیا گیا۔ محترمہ علیہ علی صاحبہ جو کہ ایک نہایت مخلص خاتون ہیں نے خواتین کو اسلام کے لئے قربانی کرنے اور عورتوں میں تبلیغ کرنے پر زور دیا۔

لجنہ کا یہ اجلاس شام کو سات بجے عہدیداروں کے انتخاب پر ختم ہوا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا

۱۔ محترمہ قدسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالشکور صاحب گنتھر ——— آنریری پریذیڈنٹ
۲۔ بہن مریم صادق آف نیویارک ——— پریذیڈنٹ
۳۔ امۃ اللطیف صاحبہ آف ڈیٹن ریکارڈنگ سیکرٹری
۴۔ رشیدہ کلام صاحبہ آف ڈوکین پنسلوینیا سیکرٹری مال
۵۔ علیہ علی آف انڈیاناپولس ——— سیکرٹری تعلیم و تربیت

دعا کے بعد لجنہ کا یہ اجلاس ختم ہوا۔

کھانے۔ مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد محترمی سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب نے پروجیکٹر پر قادیان اور ربوہ کی رنگین تصاویر دکھائیں جن سے حاضرین بے حد محظوظ ہوئے۔ یہ پروگرام رات کے دس بجے ختم ہوا۔ احباب رات کے دس بجے فارغ ہو کر اپنی اپنی قیام گاہوں پر تشریف لے گئے اور یوں ہماری کنونشن کا پہلا دن ختم ہوا۔

۴؍ ستمبر ۱۹۵۵ء کو کنونشن کا دوسرا روز تھا اجلاس کی کارروائی برادر محمد صادق صاحب آف نیویارک کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ برادرم احمد شہید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پٹسبرگ اس اجلاس کی صدارت فرما رہے تھے۔ کلام پاک کی تلاوت کے بعد خاکسار نے احباب کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور نے ازراہ کرم باوجود اپنی علالت طبع تار بذریعہ تار ارسال فرمایا۔ حاضرین کے دل راحت اور مسرت سے بھر گئے

حضور کا یہ پیغام سوئٹزرلینڈ سے مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر نے بھجوایا تھا۔ جو امریکہ سے حضور کی پاکستان تک ہمرکابی کیلئے طلب فرمائے جا چکے تھے۔

”کانفرنس میں شرکت کرنیوالے تمام بھائیوں اور بہنوں کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا سلام پہنچا دیں۔ نیز انہیں حضور ایدہ اللہ کی اس خواہش کی بھی یاد دہانی کرائیں کہ انہیں ہر سال اپنی تعداد کو دگنا کرنے کا عزم کرنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ آپ لوگوں کی مساعی میں برکت ڈالے اور آپ کے کام میں آپ کی راہنمائی فرمائے“

حضور کے پیغام کے بعد مکرمی سید عبدالرحمٰن صاحب کی تقریر ”ذکر حبیب“ کے موضوع پر شروع ہوئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے واقعات پر روشنی ڈالی۔ حضور اقدس کے گھریلو تعلقات سے لے کر سلسلے کی ترقی اور حضور کے آخری ایام تک آپ نے حضور کی زندگی کے ہر شعبے پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ چیدہ چیدہ واقعات کو پیش کر کے آپ نے حضور اقدس کے روحانی مقام حضور اور عمل۔ غیبی امداد۔ اپنوں اور بیگانوں کا سلوک مسلموں اور غیر مسلموں سے حضور کے مباحثات کے ذکر اور ان کے نتائج کو واضح فرمایا۔ شاہ صاحب نے پرسوز طرز بیان اور نمناک آنکھوں سے حاضرین کے دلوں میں ایک خاص جذبہ پیدا کر دیا تھا۔

شاہ صاحب کی تقریر کے بعد جماعتوں کے مختلف ممبران کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ ہر مقرر نے صحیح مسلمان بننے اور اسلام کے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر خدا کی خوشنودی حاصل کرنے پر زور دیا بیشتر احباب نے دوران تقریر میں اسلام کے مقابلے پر دوسرے مذاہب کو چیلنج کرتے ہوئے اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو تبلیغ کی کوششوں کو وسیع تر کرنے پر زور دیا اجتماعی اور انفرادی تبلیغ کرنے کے طریقے اور ان کو موثر بنانے کے ذرائع پر غور کیا گیا اسلام کے لئے مالی اور جانی قربانی کے لئے تحریک کی گئی۔ باتوں کو چھوڑ کر عملی پہلو اختیار کرنے کی نصائح کی گئیں۔ تقریباً تمام ممبران نے ان تقاریر میں حصہ لیا۔ اور حاضرین کو اپنے قیمتی خیالات اور مفید تجاویز سے روشناس کرایا۔

اس کے بعد خاکسار نے امریکہ مشن کے سیکرٹری ہونے کی حیثیت سے سال گذشتہ کی آمد و خرچ کے اندازہ جات پیش کئے اور احباب کو مزید قربانی کرنے اور امریکہ میں اسلام کی تبلیغ کے لئے وسیع تر ذرائع اختیار کرنے کی تلقین کی۔ امریکہ مشن کی کمزور حالت کو مضبوط کرنے اور مالی لحاظ سے بلند کرنے کے لئے میں نے مندرجہ ذیل چند تجاویز پیش کیں۔

۱۔ ہر احمدی باقاعدہ چندہ دے اور اس شرح کے مطابق دے جو کہ کنونشن نے چند سال پہلے پاس کی تھی۔ یہ کہ ہر احمدی ایک ڈالر پر دس سینٹ چندہ دے۔ (کم از کم)

۲۔ جو چندے دے رہے ہیں۔ وہ مزید قربانی کریں اور اپنے چندوں کو بڑھائیں

۳۔ ہر مرد اور عورت اپنے زائد اوقات میں سے کچھ وقت نکال کر مزید آمد پیدا کرے اور وہ آمد امریکہ مشن کو دی جائے۔ جو مرد یا عورتیں باقاعدہ نوکری کرتے ہیں۔ وہ اپنے کاروباری کام کے علاوہ ایک یا دو گھنٹے صرف اسلام کی خاطر کام کریں اور اس Part time کام کرنے سے جو آمد پیدا ہو اس کا کچھ حصہ امریکہ مشن کو دیا جائے

۴۔ عورتیں اپنے روزمرہ کے اخراجات کو کم کریں اور ہر خرید و فروخت میں کچھ حصہ اسلام کی خدمت کے لئے سیونگ کریں۔

۵۔ جو بچے کوئی کام کر سکتے ہیں۔ جیسے کہ امریکہ میں اکثر بچے کرتے ہیں۔ ان کو بھی ان کی آمدنیوں سے کچھ نہ کچھ خدا کے رستے میں دینے کی تلقین کی جائے۔ اور بچت کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ تاکہ بڑے ہو کر ان میں قربانی کا مادہ بخوبی پیدا ہوتا چلا جائے۔

۶۔ مختلف احمدی دوست مل کر کوئی کاروبار کریں اور اس کاروبار میں جتنا منافع ہو اس کا کچھ حصہ اسلام کی خاطر دے دیں اور باقی حصہ داران آپس میں تقسیم کر لیں

اس مالی رپورٹ کے بعد دوسرے دن کا پہلا اجلاس دوپہر کے کھانے اور ظہر و عصر کی نماز کے لئے ملتوی ہو گیا۔

جلسہ سالانہ پر دوکان لگانیوالے احباب

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست کسی قسم کی دوکان کرنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں معہ سفارش مقامی امیر یا صدر مورخہ ۱۵؍۱۲؍۵۵ تک فضل دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ ہر درخواست دہندہ اپنی درخواست میں یہ ضرور لکھے کہ تمام شرائط کی پابندی کروں گا۔ جو درخواستیں مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہوں گی۔ وہ کمیٹی میں پیش نہیں کی جائیں گی۔

قائمقام ناظر امور عامہ ربوہ

دعائے مغفرت

زینب بی بی اہلیہ میاں محمد عبداللہ صاحب احمدی ساکن بمبانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مورخہ ۸؍۱۱؍۵۵ کی رات کو دو سال بیمار رہنے کے بعد اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ تھیں۔ ۹؍۱۱؍۵۵ کو نعش ربوہ پہنچائی گئی۔ مولوی قمر الدین صاحب نے بعد نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا احباب مرحومہ کے لئے ترقی درجات اور پسماندگان کے لئے دعائے صبر و استقامت فرمائیں۔

خاکسار بشیر محمد احمدی ساکن بمبانوالہ

درخواست دعا

میری بیٹی عزیزہ ناصرہ چند دنوں سے بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہے۔ احباب صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں

سردار محمد محلہ دارالیمن ربوہ

دیہاتی جماعتیں!

اس وقت کئی ایک ایسی دیہاتی جماعتیں ہیں۔ جو کہ اخبار الفضل کا روزانہ پرچہ منگوا سکتی ہیں لیکن صرف خطبہ نمبر منگوانے پر ہی اکتفا کرتی ہیں اگر ایسی جماعتیں روزانہ اخبار منگوانا شروع کر دیں۔ تو اس طرح بھی اخبار الفضل کی اشاعت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ (قائمقام مینیجر الفضل)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ اجتماع — دوسرے دن کی کارروائی

قرآن مجید کا درس، حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری۔ قائدین، زعماء و نمائندگان کی تقاریر

اجتماع کے پہلے دن کی کارروائی گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہے۔ بقیہ کارروائی کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے :۔

قائدین کی تقاریر

ربوہ ۱۹ نومبر۔ آج صبح ناشتے کے بعد قریباً ساڑھے آٹھ بجے زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے ساتھ کارروائی کا آغاز کیا گیا۔ سب سے پہلے مجلس کے قائد تبلیغ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ نے قرآن پاک کا درس دیا۔ آپ نے سورہ ابراہیم کی تفسیر بیان کرتے ہوئے انبیاءؑ کا اپنے مخالفین سے سلوک اور مخالفین کے طریق عمل پر روشنی ڈالی اور آخر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریر فرمودہ نصائح بیان فرمائیں۔

بعد ازاں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری پرنسپل جامعہ احمدیہ نے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ آپ نے ایام الصلح اور کشتی نوح میں سے جماعت احمدیہ کے عقائد اور تعلیم کی وضاحت فرمائی۔ اس کے بعد مجلس مرکزیہ کے چار قائدین نے دس دس منٹ تک انصار سے خطاب فرمایا۔ اور اپنے اپنے شعبے کے متعلق ضروری امور پیش کئے۔ چنانچہ سب سے پہلے مکرم مولانا عبد الرحیم صاحب درد ایم اے قائد عمومی نے تقریر فرمائی۔ آپ نے انصار اللہ کی تنظیم اور آئندہ لائحہ عمل کی وضاحت کرتے ہوئے نمائندگان کو مرکز کے مرتب کردہ پروگرام سے آگاہ کیا۔ اور اس پروگرام کے مطابق کام کرنے کی تلقین فرمائی۔ مولانا ابو العطاء صاحب فاضل قائد شعبہ تبلیغ نے قرآن مجید اور احادیث نبوی کی روشنی میں تبلیغ کی ضرورت و اہمیت واضح فرمائی۔ آپ نے انصار کو نصیحت فرمائی۔ کہ انہیں اپنا نیک نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ اور قولی اور عملی دونوں لحاظ سے تبلیغ کرنی چاہیئے۔

قائد تعلیم و تربیت مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب چونکہ علالت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے تھے۔ اس لئے ان کے نائب مکرم مولوی قمر الدین صاحب نے تربیت کے بعض اہم پہلوؤں کی طرف انصار کو توجہ دلائی۔ بالخصوص آپ نے نماز ول کی پابندی کرنے اور کرانے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں قائد شعبہ مال مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا۔ کہ انصار اللہ کے لئے نصف پائی فی روپیہ چندہ کی شرح مقرر ہے۔ انصار کا فرض ہے کہ وہ باقاعدگی سے یہ چندہ ادا کریں۔ تاکہ مجلس کی تنظیم کے سلسلہ میں ضروری اخراجات پورے ہو سکیں۔

آپ نے چندہ تعمیر دفتر کی تحریک میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ اور فرمایا کہ ہماری شوریٰ نے جس قدر رقم جمع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ جلد سے جلد مہیا ہو جانی چاہیئے۔ تاکہ ہم فوراً اپنے دفتر کی تعمیر شروع کروا سکیں۔

مجالس کے زعماء و نمائندگان کی تقریریں

قائدین کرام کی تقاریر کے بعد بعض مجالس کے زعماء و نمائندگان نے بھی تقریریں کیں۔ چنانچہ سیالکوٹ کی مجلس انصار اللہ کے قائد سید احمد علی شاہ صاحب نے تنظیم کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی زعیم مجلس لالیاں نے انصار کو زیادہ سے زیادہ دینی معلومات حاصل کرنے کی تحریک فرمائی۔ اس سلسلے میں لائل پور کے نمائندے قریشی محمد حنیف صاحب قمر اور ربوہ کے نمائندے قریشی محمد افضال صاحب و مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

مندرجہ بالا تقاریر کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جس کے بعد مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے، ناظر دعوت و تبلیغ نے تبلیغ کی اہمیت پر مختصر مگر موثر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے اجلاس برخاست ہوا۔

تقریری مقابلہ

دو بجے بعد دوپہر انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کا آخری اجلاس زیر صدارت مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد انعامی تقریری مقابلہ کے سلسلے میں تقاریر شروع ہوئیں۔ ججز کے فرائض مکرم مولانا عبد الرحیم صاحب درد ایم اے۔ مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مکرم مولوی قمر الدین صاحب نے سرانجام دیئے۔ اس مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے پہلے سے ہی چار موضوعات کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل حضرات نے دس دس منٹ تک تقریریں فرمائیں۔ مکرم مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر لائل پور۔ ملک عبد الغنی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر سرگودھا۔ حاجی محمد فاضل صاحب ریٹائرڈ اوورسیر ربوہ۔ حافظ فیض احمد صاحب۔ چوہدری غلام سرور صاحب اوکاڑہ۔

اس مقابلہ میں مکرم مولوی عبد الغفور صاحب اول۔ حاجی محمد فاضل صاحب ربوہ دوم اور قریشی محمد حنیف صاحب قمر سوم آئے۔ مجلس مرکزیہ نے تینوں اصحاب کی خدمت میں پچاس روپے کی کتب بطور انعام پیش کیں۔

تقریری مقابلہ کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے بعض سوالات کے جواب دیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری

ساڑھے تین بجے کے قریب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باوجود علالت طبع کے تشریف لے آئے۔ حضور نے سٹیج پر تشریف رکھنے سے قبل مجلس مرکزیہ کے عہدیداروں سے مصافحہ فرمایا۔ بعد ازاں تمام انصار نے اس ترتیب کے ماتحت باری باری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ کہ سب سے پہلے بیرونی اور مقامی صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کھڑے تھے۔ پھر بیرونی نمائندوں کی اور پھر مقامی نمائندوں کی باری آئی تھی۔ آخر میں باہر سے آنے والے اور مقامی زائرین نے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور کی طبیعت چونکہ ناساز تھی۔ اس لئے حضور شرف مصافحہ عطا فرمانے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

نائب صدر صاحب کی اختتامی تقریر

حضور کے تشریف لے جانے کے بعد مکرم صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر نے بعض علمی اور انتظامی سوالات کے جواب دیئے۔ اور پھر اختتامی تقریر فرمائی۔

اختتامی تقریر میں آپ نے فرمایا۔ اب ہمارا یہ پہلا سالانہ اجتماع ختم ہو رہا ہے۔ اس میں شامل ہونے والے دوستوں نے بہت سے سبق حاصل کئے ہوں گے۔ سب سے نمایاں اور بنیادی سبق تو وہی ہے۔ جس کی خاطر انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوتے رہے۔ اور جس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جیسے کامل نبی کامل شریعت لے کر مبعوث ہوئے۔ یعنی محبت الٰہی کا سبق۔ درحقیقت باقی سب چیزیں محبت الٰہی کے اس بنیادی سبق کے گرد ہی گھومتی ہیں۔

آپ نے ایک مشہور امریکی مفکر کے مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا۔ اب تو خود مغربی سائنسدان بھی یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ کہ روح خود جسم کے اندر سے ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسے کوئی مخفی طاقت (بالفاظ دیگر اللہ تعالیٰ) پیدا کر دیتی ہے۔ اور پھر یہ روح جسم کے مردہ ہو جانے کے بعد بھی کسی نہ کسی رنگ میں قائم رہتی ہے۔ یہ وہی نظریہ ہے۔ جو اسلام نے پیش کیا۔ اور جسے اس زمانہ میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے نہایت وضاحت کے ساتھ اپنی تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی میں پیش فرمایا ہے۔

آپ نے فرمایا۔ جب مادی علوم کے ماہر بھی آہستہ آہستہ روح کی عظمت اور اس کی بقا کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ تو ہمارا تو یہ زیادہ فرض ہے۔ کہ ہم اپنے جسموں کی نسبت روح کی صفائی اور ترقی کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ یہی وہ مقصد ہے۔ جس کے لئے اسلام آیا۔ اور جسے حاصل کرنے کے لئے ہم جدوجہد کر رہے ہیں۔ اگر ہم یہ مقصد حاصل کر لیں۔ تو اسلام کا روشن چہرہ خود بخود دنیا میں نمایاں ہو جائیگا۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنی روح کا تزکیہ کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔

اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا فرمائی۔ اور اس طرح انصار اللہ کا یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کے سلسلے میں بعض دیگر ضروری امور اور مجلس شوریٰ کے فیصلوں کی تفصیل انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں پیش کی جائیگی۔

(نامہ نگار)

لاہور کے کالجوں کے احمدی طلباء کیلئے
ضروری اعلان

بتاریخ ۱۱/۱۱/۵۵ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ واقع بیرون دہلی دروازہ لاہور میں انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے قیام کے تعلق میں اجلاس منعقد ہوا تھا۔ جس میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ مورخہ ۲۵/۱۱/۵۵ کو نماز جمعہ کے بعد مسجد مذکور میں ہی انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے عہدہ داران کا انتخاب ہوگا۔ لہذا لاہور کے کالجوں کے جملہ احمدی طلباء کی خدمت میں استدعا ہے۔ کہ مہربانی فرما کر مذکورہ اجلاس میں لازماً شمولیت فرمائیں۔ صلاح الدین احمد لا کالج ہوسٹل لاہور

درخواست دعا

پسرم شیخ لطف الرحمن صاحب سلمہٗ بی اے کراچی محکمانہ امتحان اکاؤنٹس کی تیاری کر رہے ہیں۔ جو ۵، ۶ دسمبر ۱۹۵۵ء کو ہو رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ صحابہ و بزرگان سلسلہ اور دوستوں کی خدمت میں اعلیٰ نمبرات کے ساتھ کامیابی اور کامرانی کے لئے التزام کے ساتھ دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار شیخ کلیم الرحمن ربوہ)

جمع صلوٰتین کے متعلق ضروری ارشاد

جمع صلوٰتین کی صورت میں کئی احباب کو غلطی رہتی ہے "قومی اجتماعات پر نمازیں جمع کی جاتی ہیں اور اس کے بغیر جب انتظام میں تکلیف ما لایطاق ہو یا سفر یا بارش ہو یا سخت کیچڑ ہو اور رات کو چلنا سخت خطرناک ہو" جو پیچھے آکر نمازمیں ملتے ہیں اور امام کے سلام پر ان کو پتہ لگتا ہے کہ ظہر کی بجائے وہ عصر کی نماز با جماعت میں شامل ہو گئے یا شام کی بجائے ہم عشاء کی نماز با جماعت میں شامل ہو گئے تو وہ سمجھ نہیں سکتے کہ امام کے ساتھ جو نماز انہوں نے پڑھی ہے وہ نماز ہوگی یا نئے سرے سے ترتیب کے ساتھ انہیں نماز پڑھنی چاہیئے یہ ایک سوال ہے جس کا جواب کئی مرتبہ شائع کرایا جا چکا ہے۔ اس سوال کے جواب میں بعض بزرگان سلسلہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا تھا اور فقہ احمدیہ میں بھی ایک جواب درج ہے۔ مگر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا:- اگر نماز با جماعت میں ملنے والا شخص عدم علم کی صورت میں ملا ہے اور اسے معلوم نہیں ہو سکا کہ کونسی نماز پڑھی جاتی ہے تو عدم علم کی صورت میں شمولیت کا یہ فائدہ ہوگا کہ جو امام کی نماز ہے وہ اس کی نماز ہو جائے گی یعنی نماز عصر یا نماز عشاء کی۔ ظہر اور مغرب کی نماز بعد میں پڑھ لے۔ اور اگر پیچھے آنے والے شخص کو معلوم ہو جائے کہ عصر یا عشاء کی نماز ہو رہی ہے تو پہلے ظہر کی اور شام کی نماز پڑھ لے۔ پھر دوسری یعنی عصر یا عشاء میں شامل ہو۔ تم کلامہ

احباب جماعت کو چاہیئے کہ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کو سمجھیں اور اس کے مطابق عمل بنائیں۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی اہمیت اور احباب جماعت

رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی بابت نومبر شائع ہو کر حسب معمول تقسیم ہو گیا ہے۔ رسالہ ہذا میں اس مرتبہ علاوہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک بلند پایہ مضمون اور خطبہ الہامیہ کے ایک حصہ کا ترجمہ بھی شائع ہوا ہے۔ دیگر مضامین بھی تبلیغی لحاظ سے بہت مفید ہیں۔ نیز اس میں رسالہ کے مرحوم ایڈیٹر صوفی مطیع الرحمن صاحب ایم اے سابق مبلغ امریکہ کی تصویر اور آپ کی زندگی کے مختصر حالات بھی دیئے گئے ہیں۔ احباب جماعت اس کی زائد کاپیاں خرید کر اپنے اپنے حلقہ میں انگریزی دان طبقہ میں اس کی اشاعت کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

جماعت کے ہر مخلص دوست کو ریویو آف ریلیجنز کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کو یاد رکھتے ہوئے رسالہ ریویو کے بارہ میں توجہ فرمانی چاہیئے۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات حسب ذیل ہیں۔

(۱) "ریویو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار ہے اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کا پرچہ اور ایسا پرچہ جس میں آپ نے خود حصہ لیا تھا اور اس میں مضمون لکھے تھے سوائے ریویو کے جماعت میں اور کوئی نہیں۔" (الفضل ۱۲ ہ ۱۳)

(۲) **"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے زمانے کی جماعت کے لحاظ سے اس کے کم از کم دس ہزار خریدار ہونے کی خواہش ظاہر فرمائی تھی اور موجودہ تعداد کے لحاظ سے تو اب اس کے لاکھوں تک خریدار ہونے چاہئیں۔"**

(۳) "باہر سے جو خطوط آتے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بیرونی لوگ اس (ریویو) سے بہت متاثر ہو رہے ہیں اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔" (الفضل ۱۳ دسمبر ۱۹۵۲ء)

(۴) "یہ امریکہ میں جاتا ہے۔ انگلینڈ میں جاتا ہے۔ جرمنی میں جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف ممالک میں جاتا ہے۔ یہ فلپائن سے جو بیعت آئی ہے غالباً یہ بھی اسی کے ذریعہ آئی ہے۔ ہم نے فلپائن وغیرہ میں پرچے بھجوانے شروع کئے تھے۔ یہ پہلی بیعت غالباً اسی ریویو کی اشاعت کی وجہ سے ہوئی ہے۔"

(۵) "اگر یہ دس ہزار چھپے ...... اور دنیا کی تمام لائبریریوں میں جانا شروع ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں سال دو سال کے اندر تہلکہ پڑ جائے گا۔" (الفضل ۱۲ جنوری ۱۹۵۵ء)

پتہ مطلوب ہے غلام محمد صاحب حصول تعلیم کی خاطر ربوہ گئے تھے۔ ان کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں آئی گھر والے سخت پریشان ہیں۔ کسی دوست کو پتہ ہو تو سردار محمد بخش ... موضع ... شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ کے پتہ پر اطلاع دیں۔

تحریک جدید کا ایک نہایت ضروری اعلان

(۱) تحریک جدید کے وعدے اور وصولی کے متعلق تمام خط و کتابت صرف "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کے عہدہ کے پتہ پر ہو۔ کسی کے نام پر نہ ہو۔

(۲) تحریک جدید کا ہر قسم کا چندہ افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ یا وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے عہدہ کے پتہ پر آنا ضروری ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اس بارہ میں ہرگز نہ تکلیف دی جائے۔

(۳) ہر جماعت روپیہ ارسال کرتے ہوئے تحریک جدید کے چندہ کی اسم وار تفصیل معہ سال کی تخصیص کے ضرور کرے۔ تا دفتر وکیل المال کو اندراج میں کسی غلطی کا اشتباہ نہ ہو۔

(۴) ہر قسم کے تحریک جدید یا صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی رسیدات کا بھیجنا افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کا فرض ہے۔ اگر کسی کو بر وقت خزانہ کی رسید نہ ملے تو فوری افسر صاحب امانت صدر انجمن احمدیہ سے خط و کتابت کر کے رسید حاصل کرے۔ لیکن بعض کو کسی وجہ سے نہ ملے تو دریافت کرنا ضروری ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی نے بجٹ سال رواں پر غور کرتے ہوئے صدر انجمن احمدیہ کی آمد بڑھانے کے سلسلے میں کچھ تجاویز پیش کیں جنہیں بجٹ کمیٹی شوریٰ نے اپنی تائید کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش کیا اور نمائندگان نے ان تجاویز سے پورا اتفاق کرتے ہوئے پاس کر دیا۔ دفتر بہشتی مقبرہ سے متعلق حصہ آمد بڑھانے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل تجاویز ہیں۔

۱۔ سال میں ایک ہفتہ تحریک وصایا منایا جائے۔

۲۔ امراء و صدر صاحبان مقامی طور پر وصایا کی پرزور تحریک کریں۔

۳۔ جلسہ سالانہ پر بذریعہ وفود وصیت کی تحریک کی جائے۔

اول الذکر تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے رسالہ الوصیت کا پڑھنا یا سننا لازمی امر ہے۔ اس ضمن میں مجلس کارپرداز آپ سے درخواست کرتی ہے کہ آپ ماہ نومبر میں رسالہ الوصیت کے درس دیئے جانے کا اہتمام فرمائیں اور کوشش کی جائے کہ کوئی غیر موصی ایسا نہ رہے جس نے رسالہ الوصیت خود نہ پڑھا ہو۔ یا کم از کم سن نہ لیا ہو۔

اس ماہ میں خطبات کے ذریعہ بھی جماعت کو وصیت کی اہمیت کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی جائے اس موضوع کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء کی تقریر مشعل راہ ہوگی۔ اس کا مختصر سا خلاصہ رسالہ الوصیت کے آخر میں بھی طبع شدہ ہے۔ اس کے بعد یکم دسمبر لغایت سات دسمبر ہفتہ تحریک منایا جائے اور کوشش فرمائیں کہ اس ایک ہفتہ میں ایسے اچھے نتائج برآمد ہوں جو حضور اقدس کی خوشنودی کا باعث ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

رسالہ الوصیت اور فارم وصیت حسب ضرورت دفتر ہذا سے طلب فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) میں اور میرے اہل و عیال نیز میرے والد بزرگوار ماسٹر محمد علی خانصاحب اشرف چند دنوں سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ احمد علی خان امجد پٹواری دفتر تحصیل چنیوٹ

(۲) میرے والد بابو عبدالغنی صاحب ربانوی عرصہ ڈیڑھ سال سے سخت بیمار چلے آرہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ آجکل ان کی حالت سخت نازک ہے۔

عبدالسمیع ایم۔ بی۔ ایس۔ ڈی۔ پی۔ ایچ کراچی

ولادت

(۱) مجھے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ۱۱-۱۱-۵۵ کو چوتھا لڑکا عطا فرمایا۔ اس کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائی جائے۔ سید ریاض احمد کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر جہلم

(۲) میرے خالہ زاد بھائی منیر احمد صاحب وینس کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور لڑکے سے نوازا ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین ثم آمین

نومولود حضرت مولانا غلام رسول صاحب مرحوم و مغفور لنگے ضلع گجرات کا پوتا ہے

(ریاض احمد اختر راولپنڈی)

ملتان کے سیلاب زدہ علاقوں میں خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی پوری سرگرمی کے ساتھ جاری ہیں

وسیع پیمانے پر طبی امداد بہم پہنچانے کے علاوہ خدام مکانات کی تعمیر میں بھی مصیبت زدگان کا ہاتھ بٹا رہے ہیں!

ملتان کے سیلاب زدہ علاقوں میں خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی پوری سرگرمی کے ساتھ جاری ہیں۔ وہاں خدام اب تک ۱۳۷ مواضعات میں جا کر ۲۳۵۵ افراد کو طبی امداد بہم پہنچا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے ۱۰۲۸ افراد کو کھانے پینے کی اشیاء اور عام ضرورت کی دوسری چیزیں بھی تقسیم کی ہیں۔ مکرم چودھری عبداللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان کی طرف سے یکم نومبر سے ۱۵ نومبر تک کی جو تازہ رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ وہ درج ذیل ہے:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی عطا کردہ توفیق سے مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر و چھاؤنی کے خدام اپنے مفوضہ علاقہ میں نہایت محنت اور جانفشانی سے مصیبت زدگان سیلاب کی امداد کا کام چودھری محمد اسلم صاحب انچارج ریلیف پارٹی کی زیر قیادت جاری رکھے ہوئے ہیں چودھری صاحب موصوف نے ابتدا سے لے کر تا ایں دم نہایت احسن رنگ میں کام کو سنبھالا ہے اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے آمین

گذشتہ رپورٹ از ۱۸ اکتوبر تا یکم نومبر الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اب اس کے بعد کی پندرہ روزہ رپورٹ درج ذیل ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۳ مواضعات میں امدادی کام کیا گیا۔ جن جگہوں میں پانی اتر چکا ہے وہاں تعمیر مکانات کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس عرصہ میں صرف آخری دو تین دن کے اندر کل ۱۴۳ فٹ لمبی مکانوں کی دیواریں تعمیر کی گئیں۔ یہ جملہ کام خدام نے خود اپنے ہاتھوں سرانجام دیا۔ ملبہ کے نیچے دبی ہوئی لکڑیاں شہتیر اور دوسرا سامان نکالا گیا کانٹے دار جھاڑیاں صاف کی گئیں اور اس طرح تعمیر اور گارا بنانے کے لئے جگہ ہموار کی گئی

طبی امداد کا کام بھی بدستور جاری رہا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۱۰۸۴ مریضوں کو ادویہ دی گئیں جن میں بعض مریضوں کو انجکشن بھی لگائے گئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی جانب سے مکرم ڈاکٹر محمد حسین صاحب ساجد ایم۔بی۔بی۔ایس کو یہاں بھجوایا گیا ہے۔ ان کے آنے سے کام میں بہت سہولت ہو گئی ہے اور اب پیچیدہ اور مزمن امراض کا علاج بھی ہمارے لئے ممکن ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب موصوف اپنے ہمراہ کافی مقدار میں ادویہ بھی لے کر آئے ہیں جن کی وجہ سے بہت سہولت ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص نوجوان کی جو اپنے کنبہ میں اکیلے احمدی ہیں خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً ۲۸۲ افراد کو خشک خوراک ۵۰ کس کو مٹی کا تیل ۳۱ افراد کو لیمپ ماچس اور پانچ افراد کو پارچات تقسیم کئے گئے۔ اب ہماری خصوصی توجہ ایسے دیہات کی طرف ہے جن میں ابھی تک پانی اور دلدل ہے۔ ایسے مواضعات علاقہ درکھانہ اور گھگھہ کے چکوک ہیں۔ پیچیدہ اور کہنہ امراض کے مریضوں کی مکمل شفایابی کے لئے ایسے چکوک اور مواضعات میں بھی دورہ کیا جاتا ہے۔ جہاں پہلے بھی امداد دی جا چکی ہے مثلاً مواضعات شیخوپورہ۔ سلطان کھقراج ام۔ب۔ج دیوا سنگھ والا۔ چاہ دانے والا۔ رسا ہی والا۔ ڈنگے والا۔ چاہ دن والا۔ کوٹ ملا مغلانی۔ حاجی والا۔ محرم والا۔ بدھو والا۔ گورسانا۔ یتلی والا۔ موہن والا۔ سرسانہ۔ دارا محرم الف۔ب۔ قاسم والا۔ بچیاں۔ سبز گدڑ وغیرہ وغیرہ بفضلہ تعالیٰ علاقہ کے لوگ ہماری بے لوث خدمات کے بہت مداح ہیں۔ ہمارے زیر امداد علاقہ میں ایک اور پارٹی بھی بعض مواضعات میں کام کر رہی تھی۔ جس نے اپنا کام بند کر دیا ہے۔ ہمارا کام ابھی جاری ہے اور انشاء اللہ تا حد امکان جاری رہے گا۔

اب تک کی کل مجموعی کارگذاری مختصراً یہ ہے۔ امداد مریضاں ۲۳۵۵ افراد۔ ۱۰۲۸ کو خوراک از قسم چنے آٹا وغیرہ۔ ۲۰۰ افراد کو تیل مٹی۔ ۷۲ افراد کو لیمپ و ماچس علاوہ ازیں کپڑے نقدی وغیرہ بھی دی گئی۔ کل ۱۳۷ مواضعات (اس میں ایک سے زائد مرتبہ کا دورہ بھی شامل ہے) میں کام کیا گیا۔ کل سفر پیدل اور سائیکلوں پر ۲۹ میل طے کیا گیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۱۲۷ میل سفر طے کیا گیا جس میں اکثر حصہ یعنی ۱۱۰ میل کے قریب بوجہ دلدل۔ پانی اور ناہموار جگہوں کے پیدل طے کیا گیا۔ جملہ خدام ان سب صعوبتوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کر رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب خادمان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

محترم عبدالحمید صاحب پرنسپل ایمرسن کالج ملتان جو کہ فلڈ ریلیف کمیٹی ملتان کے صدر ہیں۔ ان کی حسب خواہش خدام کی امدادی سرگرمیوں کی رپورٹ کی نقل بغرض اطلاع ان کی خدمت میں بھجوا دی جاتی ہے۔ لاہور کے اخبارات کے علاوہ ملتان کے مقامی اخبارات ہماری امدادی کارگذاریوں کی تفصیل شائع کرتے رہتے ہیں ـــــ بالآخر احباب سے ہماری خدمات کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چھ کروڑ سالہ حشرات الارض

مانٹریال ۲۰ نومبر شمالی امریکہ کے قطبین سے متعلقہ تحقیقاتی ادارے نے ایلاسکا کے علاقہ میں ایک چٹان کی تہہ سے چھ کروڑ سالہ پرانے حشرات الارض کے ڈھانچے برآمد کئے ہیں۔ جو بڑی اچھی حالت میں ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اس سے زیادہ پرانے کیڑے مکوڑوں کے ڈھانچے کہیں موجود نہیں ہیں۔ یاد رہے کہ اہل سائنس کے نزدیک کائنات ارضی کی عمر ارب سال ہے۔

برطانوی معالج چشم کا عزم پاکستان

کراچی ۲۱ نومبر۔ آنکھوں کے مشہور برطانوی سرجن سر ہنری ہالینڈ عنقریب پاکستان واپس آ رہے ہیں۔ تاکہ ان کی مہارت اور تجربہ سے اس ملک کے باشندے استفادہ کر سکیں سر ہنری کو پاکستان میں بڑی عزت کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ ان کی عمر اب اگرچہ ۷۱ سال ہو چکی ہے اور ۱۹۴۹ء سے انہوں نے پریکٹس ترک کر دی ہے۔ لیکن ان کا ارادہ ہے کہ مشرق میں آنکھوں کے جن امراض کی وجہ سے عوام کو پریشانیوں کا سامنا ہے۔ انہیں دور کرنے کے لئے وہ پوری تندہی سے کام کریں۔

سر ہنری نے پاکستان سے برابر رابطہ قائم رکھا ہے۔ انہوں نے پچاس سال پہلے جو آنکھوں کے جو ہسپتال کھولے تھے۔ وہ نہ صرف اس وقت تک چل رہے ہیں۔ بلکہ ان کے صاحبزادے ڈاکٹر رونلڈ ہالینڈ بھی ان میں گہری دلچسپی لیتے ہیں۔ لیڈی ہنری بھی اپنے شوہر کے ساتھ پاکستان آئیں گی اور اپنے شوہر کی طرح وہ بھی اس ملک میں واپس آنے کی تہ دل سے متمنی ہیں

(لیڈ بقیہ ۲)

جب تک مودودی صاحب اپنی تمام تصانیف کو (دریا برد) نہیں کریں گے۔ اور فسادات پنجاب میں علمائے کرام سے جو دغا کیا ہے۔ اس کی تلافی نہیں کریں گے اور اسلام کو صحیح معنوں میں قیام امن کا عظیم الشان پیغام تسلیم نہیں کریں گے۔ ان کی تمام سعی بیکار جائے گی۔ یقیناً بے کار جائے گی۔ ہم یہ بات علی وجہ البصیرت لکھ رہے ہیں۔ قرآن و سنت کی تعلیم کے خلاف چل کر قرآن و سنت کو قائم کرنے کا وہم صرف وہم ہی ہے اور کچھ بھی نہیں۔ قرآن و سنت کے ٹھوس حقائق ان کو دیر تک برداشت نہیں کر سکتے احمدیوں کی جدوجہد نے تمام دنیا کو اسلام کے صحیح موقف سے واقف کر دیا ہے اور بتا دیا ہے کہ اسلام امن کا پیغام ہے اور اپنے قیام و اشاعت کے لئے پُرامن طریقوں کو لازمی قرار دیتا ہے۔ اس کا ماٹو ہے لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔ احمدیت اسی ماٹو کو لے کر اٹھی ہے اور انشاء اللہ کامیاب ہو کر رہے گی۔ خدا کی بادشاہت قائم کر کے دم لے گی۔ دونوں جماعتوں کے اعمال دیکھ کر اہل بصارت و بصیرت دیکھ سکتے ہیں۔ کہ اسلامی نظام کی دشمن کون ہے۔ مودودی صاحب کی جماعت اسلامی یا جماعت احمدیہ؟

خدام الاحمدیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کا دوسرا دن

روحانی تربیت، جسمانی ورزش اور علمی مشاغل کے ایمان افروز نظارے

دوسرے روز (۱۹ نومبر ۵۵ء) کی کارروائی

اجتماع کا دوسرا دن پروگرام کے لحاظ سے سب سے زیادہ مصروف دن تھا۔ خدام علی الصبح سوا چار بجے بیدار ہوئے۔ نماز تہجد پڑھنے کے بعد سب نے باجماعت فجر کی نماز ادا کی۔ پھر خیموں میں انفرادی طور پر قرآن مجید کی تلاوت کی گئی۔ اس کے بعد اجتماعی ورزش کے پروگرام پر عمل ہوا۔

ورزشی مقابلے — ناشتہ کے وقفہ کے بعد ورزشی مقابلے شروع ہوئے جو ساڑھے چھ بجے سے ساڑھے نو بجے تک جاری رہے۔ اس عرصہ میں ۱۰۰ گز کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ اور پیغام رسانی کے علاوہ کبڈی اور فٹ بال کے میچ ہوئے۔ کبڈی کا میچ ربوہ اور سرگودھا کے درمیان ہوا۔ اس میں ربوہ کی ٹیم کامیاب رہی۔ فٹ بال کے دو میچ کھیلے گئے۔ ایک لائلپور اور ربوہ (الف) کے درمیان اور دوسرا احمد نگر اور ربوہ (ب) کے درمیان۔ اول الذکر میچ ربوہ (الف) ٹیم نے اور مؤخر الذکر میچ ربوہ (ب) ٹیم نے جیتا۔ پیغام رسانی کے مقابلے میں گروپ ۳ اول آیا اور گروپ ۲ نے دوم پوزیشن حاصل کی۔ ۱۰۰ گز کی دوڑ میں ضیاء الحق صاحب ربوہ اوّل اور بشارت احمد صاحب ربوہ دوم رہے۔ لمبی چھلانگ کے مقابلے میں کھاریاں کے ظفر احمد صاحب نے اوّل پوزیشن حاصل کی اور ربوہ کے مشتاق احمد صاحب دوم رہے۔

مضمون نگاری — اسی دوران میں یعنی ساڑھے چھ بجے سے ساڑھے نو بجے تک مضمون نگاری کا مقابلہ بھی ہوا۔ مضمون نگاری میں بھی تین علیحدہ علیحدہ معیار مقرر تھے۔ ان میں مقابلوں میں شریک ہونے والے خدام میں سے جن خدام نے اول اور دوم پوزیشن حاصل کی ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

معیار اوّل

اوّل سید عبد الحی صاحب ربوہ۔ دوم محمد عمر صاحب سندھی ربوہ

معیار دوم

اوّل۔ سعید احمد صاحب رحمانی ربوہ

دوم۔ امین اللہ خانصاحب ربوہ۔

معیار سوم

اوّل۔ فضل الرحمٰن صاحب محلہ ج ربوہ۔

دوم۔ فضل الرحمٰن صاحب نعیم ربوہ۔

(باقی)

مغربی پاکستان کے سیلاب زدہ بھائیوں کی امداد کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

اور

لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے دوسری کھیپ روانہ کردی گئی!

ملتان کے سیلاب زدہ علاقوں میں طبی امداد کیلئے مجلس کراچی کے نوجوان ڈاکٹر ساجد کی روانگی

کراچی (بذریعہ ڈاک) بشیر الدین احمد صاحب سامی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اپنی تازہ رپورٹ میں درج فرماتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی جانب سے ۲۹۱ کپڑوں کی مزید کھیپ مورخہ ۱۶/۱۱/۵۵ ربوہ روانہ کردی گئی ہے۔ مجلس کی یہ دوسری قسط ہے جو سیلاب زدگان کی امداد کے لئے روانہ کی گئی ہے اس میں ۱۶ گرم کوٹ ۱۴ ٹھنڈے کوٹ۔ ۲ نئے لحاف۔ ایک لحاف کا نیا کپڑا۔ ۵ چادریں۔ ۸ گرم سویٹر ۱۲ گرم پتلونیں۔ ۱۱ ٹھنڈی پتلونیں۔ ایک برانڈی۔ ۳۷ مردانہ کپڑے۔ ۸۰ بچوں کے کپڑے اور ۴۷ زنانہ کپڑے بھی شامل ہیں۔

مجلس کی اس دوسری قسط میں لجنہ اماء اللہ کراچی کی طرف سے ۱۱۱ (ایک سو گیارہ) قیمتی کپڑے دئیے گئے۔ مکرم قائد صاحب مرزا عبد الرحیم بیگ نے اس امدادی مہم کے لئے دو جمعوں میں جماعت سے اپیل کی تھی کہ وہ مجلس کے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے زیادہ سے زیادہ پارچات مہیا کریں۔ تا مصیبت زدہ بھائیوں کی بروقت امداد ہو سکے۔ اس پر صدر صاحبہ اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کراچی نے اپنی انتہائی جدوجہد سے ایک سو گیارہ کپڑوں پر مشتمل گرانقدر عطیہ پیش کیا۔ مجلس کراچی لجنہ اماء اللہ کراچی کی اس فوری امداد کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

مورخہ ۱۱ نومبر کو مجلس کراچی کا ایک نوجوان ڈاکٹر ساجد ملتان روانہ کیا گیا ہے جو مرکزی ہدایات کے مطابق وہاں کی مقامی جماعت کے ساتھ مل کر سیلاب زدگان کو ہر ممکن طبی امداد بہم پہنچائیگا مجلس کے اس مخلص نوجوان نے دس روز کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اس سے قبل ۱۰۴۳ کپڑے اور بیش قیمت ادویات معہ ٹیکے اور مبلغ ایک ہزار (۱۰۰۰) روپیہ کی رقم مجلس مرکزیہ ربوہ کو روانہ کر چکی ہے۔ اس سلسلہ میں گورنر جنرل پاکستان کی جانب سے مجلس کراچی کو شکریہ کا خط بھی موصول ہوا ہے۔

درخواست دعاء

خاکسار کے والد بزرگوار محمد ظہور خانصاحب پٹیالوی ایک عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اور بعض پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ تین چار روز سے بعارضہ بخار اور کھانسی بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کی پریشانیوں کو دور فرمائے اور جلد از جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

منظور احمد خان محلہ دار الصدر شرقی